© rasailojaraid.com

امریکہ پاکستان ایران روس ہر کسی نے یہ تہیہ کیا ہے کہ افغانستان میں مجاہدین کی دینی حکومت قائم ہو موجودہ پاکستان کا یہ رول انتہائی مکروہ ہے کہ :

"پاکستان نے افغان مجاہدین کی عبوری حکومت کو آج تک تسلیم نہیں کیا۔ پاکستان افغانستان میں دینی حکومت کے قیام کا مخالف ہے۔ پاکستان امریکی مفادات کے تحفظات اور ترجیحات کے تابع مہمل ہے"

اور امریکی ترجیحات کا آخری مہرہ مسٹر یاسر عرفات پاکستان تشریف لائے افسوس بہت غلط مقصد لیکر آئے اور وہ مقصد تھا "افغانستان کا سیاسی حل" مسٹر یاسر عرفات بھی عجیب و غریب آدمی ہیں ان کا آغاز بڑی خوفناک مزاحمت سے ہوا اور اب کہ ان کی انتہا ہے تو نہایت شرمناک مفاہمت کی بنیاد پر فلسطینی ریاست کے قیام کیلئے اب اسرائیل کو بھی مان لیں گے اور یہی مفاہمت کا درس "غیرت" وہ افغان مجاہدین کو بھی سکھانے آئے جو انہوں نے بری طرح رد کر دیا ہے اور پی پی کی حکومت اس ڈیل کر اس رول میں بٹ گئی ہے پیپلز پارٹی کی حکومت اتنی قیمتی نہیں جتنا افغانستان کا اسلامی تشخص پیپلز پارٹی کی حکومت کی بقا کیلئے افغان مجاہدین کی ۱۰ سالہ قربانیوں کا سودا اسلام پاکستان اور افغانستان مجاہدین کیساتھ غداری کے مترادف ہے۔

"جنرل فضل حق"

شیعہ رہنما عارف الحسینی کا قتل یقیناً اچھی روائیت نہیں اسکو کسی نے بھی مستحسن نہیں کہا جنرل فضل حق اس سلسلہ میں ملزم گردانے جا رہے ہیں اور انہوں نے ضمانت قبل از گرفتاری کروالی ہے مقدمہ چلے گا اور اگر فضل حق مجرم ثابت ہوں تو یقیناً سزا کے حقدار ہیں سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ علامہ احسان الٰہی ظہیر کے قاتلوں کو آج تک کیوں تلاش نہیں کیا جا سکا وہ کون سے خفیہ ہاتھ ہیں جنہوں نے علامہ کے خون سے ہاتھ بھی رنگے اور آج تک قانون کی گرفت سے بھی آزاد ہیں علامہ احسان الٰہی ظہیر امت کی اکثریت سواد اعظم اہل سنت والجماعت کے رہنما تھے۔

ان دونوں کے قتل کے مجرموں سے بڑا مجرم وہ ہے جس نے ضیاء الحق سمیت تیس مسلمانوں اور قومی امانتوں کو قتل کیا موجودہ حکومت اگر انتقام پر یقین نہیں رکھتی اور کلاشنکوف کی بجائے جمہوریت پہ ایمان

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

رکھتی ہے تو حکومت ۱۷ اگست کے ملکی و قومی حادثہ کے مکروہ چہرہ سے نقاب کیوں نہیں سرکاتی۔

جناب غلام سرور چیمہ صاحب نے اس کو اللہ کا عذاب کہا ہے۔ چیمہ صاحب! اللہ کا عذاب کسی طرف بھی رخ موڑ سکتا ہے۔ اللہ کا خوف کریں اور اپنے ۲۹ دوستوں کے خون کا حساب لیں۔ ورنہ قیامت کے دن حساب کتاب ہونا ہے اور ہمارا یقین ہے کہ وہ زمین جہاں یہ سازش تیار ہوئی اس کے درودیوار اور وہ افراد ان کی زبانیں گنگ ہونگی لیکن ان کی کھلڑی کو اللہ زبان دیگا پھر اس دن زمین سچ بولے گی درودیوار سچ بولیں گے اُس جہاز کی سیٹیں بھی سچ بولیں گی اور مجرموں کی جلدیں سچ بولیں گی پھر حق سچ نکھر جائیگا تب اللہ کے انتقام و عذاب سے انہیں کوئی نہ بچا سکے گا۔

عورت کی سربراہی:

جمہوریت قبول کرنے کے بعد جمہوریت کی بحالی کے لئے جدوجہد کرنے والے جمہوری علماء نے پاکستان میں پوری قوت سے عورت کی سربراہی کے خلاف جمہوری عمل کا آغاز کیا ہے جس کا انہیں پورا جمہوری حق ہے لیکن گستاخی معاف جمہوریت کے پلیٹ فارم پر جس جدوجہد کا آغاز کیا گیا ہے کیا اچھا ہوتا اگر اس کیلئے سند، جواز اور استحقاق بھی جمہوریت کے حوالہ سے ہوتا حادثہ یہ ہے کہ ان عمائدِ اسلام نے حوالہ اسلام کا تلاش کیا ہے جو کہ یقیناً غلط اور شرعاً ناجائز ہے۔ ان کے مقابلہ میں جو لوگ پاکستان میں ویمن فریڈم موومنٹ کے ہنکارے ہیں وہ آزادیٔ نسواں اور نسوانی اقتدار کا جواز بھی اسلام کے حوالے سے تلاش کرتے ہیں یہ عمل پہلے گروپ کے عمل سے بالاتر ہے ایک تو معصیت کا ارتکاب۔ دوسرے اس کیلئے تاویل کے لنڈا بازار سے یورپ کی فکری اُترن اور لتھوڑ کو بطور دلیل کے دین ثابت کرنا ملحدانہ روش ہے۔

علماء کرام سے تو اپنی ایک ہی گذارش ہے کہ آپ کی موجودہ روش دینی نقطہ نظر سے ہمارے نزدیک قطعاً غلط بلکہ مہلک ہے آپ نے اپنی جمہوری جدوجہد سے غیر اسلامی نظام ریاست کے بقاء و ارتقاء کیلئے سندِ جواز مہیا کی آپ کے بیانات اور لادینی جماعتوں سے اتحاد و اشتراک کے عمل نے سیکولرزم کے رجحانات کو تقویت بخشی ہے اور ملک میں ہونے والے جمہوری اعمال کی تصدیق کی ہے لہٰذا جس قدر فکری و عملی جرائم بے نظیر کی حکومت میں جنم لے رہے ہیں آپ ان میں برابر کے حصہ دار ہیں۔

مَنْ سَنَّ سُنَّةً سَيِّئَةً فَلَهُ وِزْرُهَا وَوِزْرُ مَنْ عَمِلَ بِهَا۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

جس نے ایک بُرا طریقہ ایجاد کیا اس پہ ایجاد کا بوجھ بھی ہے اور جس نے اس غلط طریقہ کو اپنایا اس کا سارا بوجھ بھی اسی پہ ہے۔" آپ واپس آجائیں اور مولانا محمد قاسم نانوتوی والا کردار ادا کریں دوسرا گروہ جو حکومت کا ایجنٹ ہے ان سے ہم پوچھتے ہیں کہ آپ نے عورت کی سربراہی کو جو اسلامائز کیا تو کیسے؟

۱۔ قرآن و حدیث کو وہ عملی و قومی تشریح و تعبیر جو عہدِ رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم میں ہوئی اسمیں تو اس کا نشان تک نہیں ملتا اولاد میں سے سیدہ فاطمۃ الزہراء رضی اللہ عنہا سے سرورِ عالم کو جو پدرانہ شفقت و محبت تھی، سورج سے زیادہ روشن ہے اپنے بیگانے سبھی قائل ہیں حضور علیہ السلام بیسیوں مرتبہ مدینہ طیبہ سے غیر حاضر ہوئے کیا سیدہ فاطمہ کو کبھی مدینہ کا نظم و نسق سونپا؟ اہلِ خانہ پر کبھی والی بنایا؟ حکومتِ مدینہ کے کسی شعبہ کا سربراہ بنایا؟

۲۔ ازواج میں سے سیدہ عائشہ صدیقہ صلوۃ اللہ علیہا جو علاقۂ محبت جانِ دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کو تھا قرآن اس پر قیامت تک گواہ ہے اور ہر بدگو کیلئے جہنم کی وعید شمشیر برہنہ کی طرح سر پر لٹکتی نظر آتی ہے اور عائشہ کی علمی عظمت کو لاکھوں صحابہ و اہلِ بیت نے متفقہ طور پر تسلیم کیا حضور علیہ السلام نے کبھی سیدہ عالیہ کو اپنی شوریٰ کا رکن بنایا؟ قضاء، فتویٰ، خراج و زکوٰۃ کی وصولی کیلئے کبھی کوئی عہدہ دیا۔؟ حتیٰ کہ خواتین کی تربیت کیلئے ہی کوئی الگ شعبہ قائم کر کے اس کا سربراہ بنایا؟ کسی غزوہ میں عظمتِ رسولِ مقبول کی اس شریکہ کو کبھی سالارِ افواج بنایا؟ فوج کا کوئی محکمہ ان کے سپرد کیا؟ جب رسولِ مقبول غزوات کیلئے سفر پر جاتے تو سیدہ طاہرہ کو مدینہ کا والی بناتے؟ ایسا ہرگز نہیں ہوا اور ———

کبھی بھی نہیں ہوا تو آپ نے کہاں سے جواز مہیا کر لیا۔ پیپلز پارٹی کا شیعہ ونگ عورت کی سربراہی پہ بہت حیص بیص کرتا ہے۔ ان سے پوچھتا ہوں کہ حادثۂ کربلا جو ان کے نزدیک کفر و اسلام کی جنگ تھی اس جنگ میں سیدنا حسین ابن علی رضی اللہ عنہما نے اپنی تین بیویوں میں سے کسی کو اپنی تین بیٹیوں میں سے کسی کو یا سیدہ شریکۃ الحسین زینب بنتِ علی کو محاذِ جنگ کے کسی حصہ پر مقرر و مامور کیا؟ مشاورت کیلئے کبھی ان مخدرات میں کسی کو مجلسِ مشاورت میں بلایا بٹھلایا؟ جب جنگ کی ٹھانی تب مشورہ کیا؟ اور جب یزید کی بیعت کر لینے کی بات کی اور شام جانے کا ارادہ فرمالیا تب ان باعظمت خواتین سے مشورہ تک کیا؟ عہدہ دینا تو دور کی بات ہے۔

© rasailojaraid.com